سید ابومعاویہ ابوذر بخاری

غزل

یہ مقدر بھی اک پہیلی ہے — خالی دامن ہے پُر ہتھیلی ہے
نقد دیکر ادھار اپنایا — کیسی بازی یہ ہم نے کھیلی ہے
جو بھی مجذوب ہے زمانے میں — ہم فقیروں کا یار بیلی ہے
ساغرِ دل میں تو نے، ساقیٔ کُن — معرفت کی وہ مےَ انڈیلی ہے
کہ دل دھڑکنے لگا ہے مٹی کا — تار روح مضراب سے مسلی ہے
ہے انیس جہانِ تنہائی — آ کہ تجھ بن یہ جاں اکیلیٔ ہے

موت جیسی کٹھن مصیبت بھی
تیری خاطر سے ہم نے جھیلی ہے

*

سید ابوذر بخاری

تکمیل

محبت کی سرا فرازی کا ساماں کر رہا ہوں میں — متاعِ دل، رہینِ عشق جاناں کر رہا ہوں میں
جہانِ یاس کو رشکِ گلستاں کر رہا ہوں میں — فضاء غم بچشمِ نم گل افشاں کر رہا ہوں میں
فسونِ عشق کی گزریں جنوں انگیزیاں حد سے — کہ ہر ذرہ کو پھیلا کر بیاباں کر رہا ہوں میں
چمکتا ہوں سماء صدق پر بدر وفاء بنکر — شبِ تاریکِ فرقت کو فروزاں کر رہا ہوں میں
مجھے کیوں لذتیں حاصل نہ ہوں دردِ محبت کی — رہینِ کاوشِ نشتر، رگِ جاں کر رہا ہوں میں

وفاء را کار بستن جاں برافشاندن نیاز من
بخون نامرادی غوطہا خوردن نمازمن